ٹماٹر کی پنیری کی کاشت

زرعی فیچر: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

ٹماٹر ایک اہم سبزی ہے جس کی ضرورت سال بھر رہتی ہے۔ ٹماٹر کو دوسری سبزیوں کے ساتھ ملا کر پکانے کے علاوہ سلاد کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹماٹر میں لائیکوپین موجود ہوتی ہے جو کہ جسم سے فاسد مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ ٹماٹر سے مختلف قسم کی مصنوعات مثلاً کیچپ، پلپ، پیوری، ٹماٹر جوس اور پیسٹ وغیرہ بھی تیار کی جاتی ہیں۔ ٹماٹر کی فصل کی کمی اور خرابی کی صورت میں ٹماٹر کی کچھ مقدار محفوظ رکھنی چاہیے۔ ٹماٹر کی جگہ دہی کا استعمال کرنا چاہیے۔ ٹماٹر پیسٹ کا استعمال کرنا چاہیے اور کچن گارڈننگ کو اپنانا چاہیے۔ ٹماٹر کی پنیری وسطی پنجاب میں ماہ اکتوبر سے وسط نومبر تک کاشت کی جاسکتی ہے ٹماٹر کیلئے اچھے نکاس والی زرخیز میرا زمین پنیری کی کاشت کیلئے موزوں ہے۔ ٹماٹر کے بیج کی مقدار کا تعلق اس کے اُگاؤ سے ہوتا ہے۔ اگر بیج کا اُگاؤ اچھا یعنی 80 فیصد سے زیادہ ہو تو 50 گرام بیج ایک ایکڑ فصل کی پنیری کی کاشت کے لیے کافی ہے۔ 50 گرام بیج کی مقدار سے تقریباً چار مرلہ پنیری تیار کی جاسکتی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق ٹماٹر کے ایک گرام بیج میں دانوں کی تعداد تقریباً 300 سے 350 تک ہوتی ہے۔ پنیری کی کاشت کیلئے پنیری اگانے والی پلاسٹک کی ٹرے استعمال کی جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے ٹرے کے خانوں کو تیار شدہ کھاد یعنی کمپوسٹ سے بھر دیا جاتا ہے۔ بعدازاں گلی سڑی کھاد اور مٹی یا بھل کو بالترتیب 1 اور 3 کے تناسب سے اچھی طرح ملا کر ٹرے کے خانوں میں بھرا جاتا ہے اس کے بعد بیج کاشت کر کے پانی لگا دیا جاتا ہے۔ فصل خزاں کی پنیری کی کاشت کے دوران چونکہ درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس فصل کی پنیری کمپوسٹ والی ٹرے میں ہی اُگانی چاہیئے۔ علاوہ ازیں موسم خزاں کی فصل منتقلی کے جھٹکے سے محفوظ رہتی ہے۔ علاوہ ازیں موسم خزاں کی فصل کی پنیری کو سبز جالی کے نیچے کاشت کریں تاکہ پنیری گرمی سے محفوظ رہے اور سفید مکھی وغیرہ سے بچاؤ کے لیے باریک جالی دار کپڑے کو ٹنل کے اوپر ڈال دیں۔ رس چوسنے والے کیڑوں کے انسداد کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔ عام طریقہ سے پنیری کی کاشت کا طریقہ زیادہ مقبول ہے اور اس میں چھوٹی ہموار تقریباً ایک مربع میٹر کی ہموار کیاریاں بنائی جاتی ہیں۔ یہ کیاریاں زمین کی سطح سے تقریباً 15 سینٹی میٹر بلند ہوں تاکہ بوقت ضرورت فالتو پانی کا نکاس کیا جاسکے۔ بیج کم گہرائی یعنی 1 سے 2 سینٹی میٹر پر قطاروں میں کاشت کریں اور بعد میں مٹی یا بھل سے ڈھانپ دیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 7 سے 8 سینٹی میٹر ہونا چاہیئے۔ بیج کاشت کرنے کے بعد کیاروں کو سرکنڈا یا سِر کی سے ڈھانپ دیں تاکہ زمین بیج کے اگاؤ تک وتر حالت میں رہے لیکن جونہی اگاؤ شروع ہو تو سرکنڈا یا سِر کی اُتار دیں۔ شروع میں آبپاشی فوارے سے کی جاتی ہے جبکہ بعد میں کھلا پانی بھی لگایا جاسکتا ہے۔ شروع میں پانی لگانے کا وقفہ کم رکھا جاتا ہے جسے بعدازاں بڑھا دیا جاتا ہے۔ جب اُگاؤ مکمل ہو جائے اور ہر پودا ایک اصلی پتا نکال لے تو چھدرائی کر کے پودوں کا درمیانی فاصلہ 4 سے 5 سینٹی میٹر کر دیں۔ پنیری میں چھدرائی کا عمل ضروری ہے اس سے پودوں کے تنے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ جب پنیری کے پودے کے دو پتے نکل آئیں تو نائٹروفاس کا محلول بحساب 0.1 فیصد (1 گرام فی لٹر پانی) آبپاشی والے پانی میں قطرہ قطرہ شامل کر کے نرسری کو لگائیں۔ نرسری منتقل کرتے وقت پودے کا قد 6 سے 9 انچ کے درمیان ہونا چاہیئے۔

-0-0-0-0-